

سال 1447ء، 29 جولائی 2025ء، 25 باز

کراچی کی 700 محدودش عملاتوں از مرزو پمیر کر دے سکتے

سندھ حکومت کر اپی ماشین پالان میں دچکی نہیں لے رہی، لیا ری سانچی کی تحقیقات کیلئے حکومتی کمیٹی مسٹر ستر کرتے، جاں بحقِ لاہور 25 اور بھر افراد کو 10 لاکھ روپے امدادی جائے، جن بخشنی یا فرمان سال میں 150 قبیلی جانیں ضائع ہو گئی۔ بغیر اخراج ستمارتوں کی مددت 15 سال، وزیر اعلیٰ سندھ ہر کم نو ایکڑ طربز سراہی وغیرہ ایسٹہ ایکٹ اکٹا ۱۹۷۰ء کے حکومتی فرمانات کے تحت ایجاد کیا گیا۔

سے مدرس یہ سی بیداری اس جذبہ نے طاری ملزیں اور صفائی آڑھیا کے تراہ پر لس کا فرش سے خطاب کر رہے ہیں
جسے ہم نے جائے تو دکھ کا درد
اور لائس سیست دمک انتظامی خلقت دمکے میں آئی حادثے میں انتظامی کی کوئی نیکی بھی جو تشریش کے پیش تباہی کی کگری کے عمارت
کے ٹکیوں اونچی کرنے کے وہیں جاری یکے چھے چھے
پھر پھر جھٹا جاتے ہیں کہ آپ نے وہیں دینے کے بعد
کیا اللدم کیے۔ اس موقع پر انسان بی بی اے پر آپا
سب ہیں کے نویز صفائی آڑھیہ نے کیا کہ آپا غیر
قادری عمارتوں کی روک تھام کے لیے عکسٹ کو تھا دیر
ہی لیکن جاری تجاویز کی تو جھیں دی گئی۔



لیاں میں عمارت کرنے کی تحقیقاتی حکومتی مددگاری کو ستر دکرئے ہیں آباد

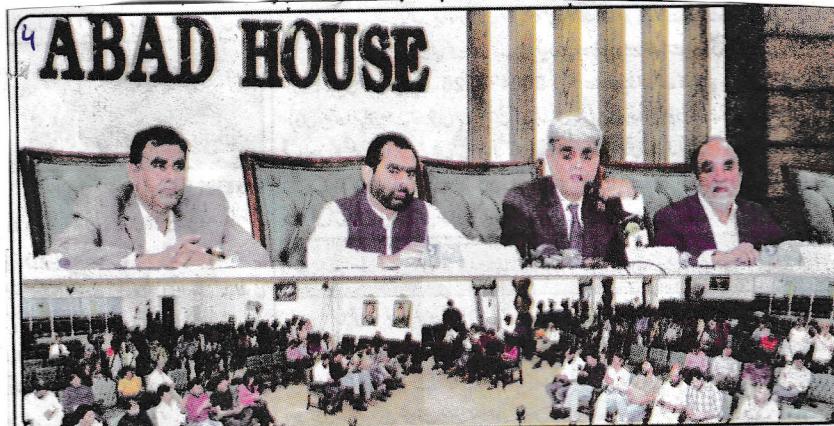
سنندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی لچکی نہیں کیمیٹی میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے کراچی شہر میں 700 نفروش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناٹس میزائل سے تعمیر کی گئی وسائل کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں

تبار عمارتیں گرفتے سے 150 فیشیں جانس ضائع جائے۔ غیر قانونی طور پر بنائی گئی عمارتوں میں اضافی ہو چکی ہیں اس کی بنیادی وجہ کریشن، الائچی اور سکونتی بے فکور بغیر اجازت کے قابل ہے جا رہے ہیں جن کی کیمیٹی میں مددگاری کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں سے کہ سنندھ حکومت کراچی شہر کا ماسٹر پلان بنانے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سنندھ یہ مراد اعلیٰ شاہزادہ میں مریم نواز طرز کی ہاؤس ٹکسٹ ایکسیم کا اعلان کریں، سنندھ حکومت کی جانب سے لایاری میں عمارتیں کریں، گرفتے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنا کی گئی حکومتی روپے امداد دی جائے۔ وہ آباد باؤں میں نیز وائس 25 لاکھ روپے اور بے گھر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد دی جائے۔ کہا کہ خدا خواتی اور گرفتے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنا کی گئی حکومتی کیمیٹی کو سترد اور مطالیہ کرتے چیز کا سیں میں نجی شعبے کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 اور صفائی آڑھیا کے تھراہ پر بیس کافنوں کر رہے زمین بوس ہو کرچی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں بیٹتی تھے۔ محمد حسن گلچی نے کیا کہ لایاری بغایدوی صاحبوں کی گئی عمارتیں شہریوں کی بنا و بمال کو مسلسل خطرے میں ڈال رہی ہیں، کہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر کو شامل کیا جائے تاکہ قسمے والان کی نشاندہی کی

وقت اخبار کراچی

روزنامہ

بدر 13 محرم الحرام 09 جولائی 2025



کراچی: آباد باؤس میں جیزہ میں آباد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس ہونے والی عمارت کے بعد کی صورتحال کے حوالے سے پرس کا فرض کر رہے ہیں

حکومت کو کراچی کا ماہر پلان بنانے میں پاپی نہیں

5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عدالتی کرنے سے 150 ٹینیں جانیں شائع ہو چکیں، اسکی بیانی ہو چکری، لائچ اور حکومتی جسیے ہے
لیاری ساخنیں جان لئی وہ مخالف کے واہیں کو 25 لاکھ روپے پر بے سر ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے پر بے اور جیزہ میں آباد

کراچی (کامر ڈیک) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈبلیو (آباد) کے جیزہ میں محمد حسن بخشی نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 2 تیہ 47)

تیہ ہبہ	محمد حسن بخشی	تیہ ہبہ
47	سندھ حکومت کا پیشہ کا مہر پلان نہیں کیلی دوچی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراولی شاہ سندھ میں مریم نواز طرزی ہی باہمگی سکھ کا عالمان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عدالت رکنے کے وابقی حقیقتات کے لیے بڑی کمی کو خوبصورتی کیلی کو خرید اور مطلوبہ کرنے ہیں کہ اس میں بھی بخشے کے لوگوں کو شکال پیا چاکے۔ کراچی شہر میں 700 ہجڑوں اور لاکھوں غیر قانونی اور غصیں بیکاری سے تحریکی گنج عمارتیں شہر بوس میں جان د مال کو سلسلہ خرپے میں دال دیں، 150 سالیں میں غیر قانونی طور پر بیان عدالتی کرنے سے 150 ٹینیں جانشیں شائع ہو چکیں اس کی بیانی ہو چکری، لائچ اور حکومتی بھی ہے، آباد 700 ٹینیں جانشیں کو دوبارہ تیہ کرنے کے لیے تیار ہے، اخنوں نے طالبہ کیا ک لیاری ساخنیں جان لئی ہوئے والوں کے واہیں کو 25 لاکھ روپے اور بے صرف ہوئے والوں کو 10 لاکھ روپے اور اس کو	47

مجید ہیں۔ اخنوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے تا حال
غیر قانونی طور پر بیان عدالتی کے لیے 25 ارب روپے
سے زائد مددوں کے مگر حال حکومت کو ایک بھی مکمل ایکٹم
فریاہ نہیں جا سکی۔ جیزہ میں آباد نے دو برلنی سندھیہ مراد
علی ٹھانے سے اپنی کو جس طریقہ پر ٹکاپ میں مریم نواز نے
گھروں کے لیے ایکٹم خلاف کر لیا ہے، وہی سندھ
حکومت بھی گھروں کی ایکٹمیں لائے۔ سندھ میں گھروں کی
شدید نقصات ہے اور ان نکلتیں فائدہ مافیا اخراج ہے اخنوں
نے پیش کیا کہ اس کا سندھ کامیاب آپریوکی الٹا ٹھکری
کرنے کا بیٹ وہ نہ آپریکل قانون کے لیے تیار
ہے۔ اس موقع پر آپریکل کے بیکاری واسی جیزہ میں دیا افضل
ہے کہا کہ پاری بھادوی کا واقعی انتہائی فسواںک ہے، ہم
نے جانے کو مدد کا درویش کا تو بول شریک کی کمی اور ایش
سیست دیگر انتہائی غلط و پچھے میں آئی حادثے میں
انتہائی کوئی نامحدود کمی ہوتی ہو تو بیوی کے، ہمیں
تباہی گیا کہ گرفتاری والی عمارت کے مکونوں کو خالی کرنے کے
لوگوں جاری کیے گئے تھے، کم و چھٹا جائیجی کی تاپنے
نوں دیئے کے بعد کیا اقسام ہے۔ اس موقع پر اسی تی
اے پر آپریکل کمی کے کوئی مذہبی آئندگی نہیں کہ
آباد غیر قانونی طاریوں کی روک خانے کے لیے حکومت کو

حید، وہ اس میں طارق ہیز اور صفائی آؤٹھا کے سراء
پرس کا فرض کر رہے تھے میں جو حسن بخشی کی کیا کریں
بندواری ساخنی کی حقیقتات کے لیے حکومتی بھی میں بھی بخشے
کے لوگوں کو شکال کیا جائے تاکہ داران کی ناشانہی کی
جا سکے۔ غیر قانونی طور پر بڑی ٹکنیکی عمارتوں میں اضافی
ٹکنیکی ایلات کے تیریے کے جایے یہیں جس کی بیانی
اور چھیس صرف 15 سے 20 سالی مدت کے لیے
مزود ہوئی ہیں۔ ان غیر قانونی تیہرات میں مقامی
انظامیہ، پولیس اور مختلف حکام ہوئے ہیں، جسک

Pakistan OBSEVER

Eyes & Ears of Pakistan

Highly rated and trusted Daily



Wednesday

July 08, 2025

Muharram 13, 1447

Rs. 40

pakobserver.net

Vol. XXII, Issue No. 183 Read. No. 411

KARACHI

Govt ignored ABAD's warnings on illegal constructions: Suffian Adhia

SAJID YOUSUF

Chairman of the Association of Builders and Developers (ABAD), Muhammad Hassan Baloch, has held the Sindh government directly responsible for ongoing urban housing dangers in Karachi, accusing it of neglecting its responsibility to draw a comprehensive master plan for the city.

Addressing a press conference at ABAD House, Baloch vowed strong disaffection with the official inquiry committee formed to probe the Lyari building collapse, demanding the inclusion of private sector experts to ensure a transparent and impartial investigation.

Joined by Senior Vice Chairman Syed Muzaffar Hamid, Vice Chairman Fazal Aslam, and SHU A subcommittee convener Suffian Adhia, Baloch revealed that over 700 buildings in Karachi have been declared structurally unsafe, while thousands more have been illegally

constructed using substandard materials. These buildings, he warned, are putting the lives of citizens at daily risk. Over the past five years alone, he said, 150 people have lost their lives due to collapses of unauthorized buildings, a situation fuelled by entrenched corruption, unchecked greed, and a deeply apathetic bureaucracy. Baloch announced that ABAD is prepared to reconstruct all the classified dangerous buildings, provided the government grants temporary permissions.

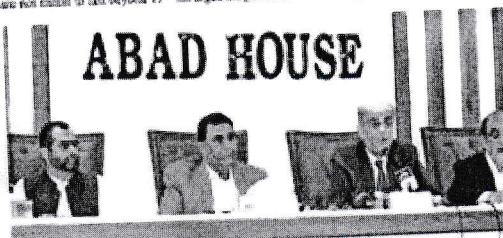
He called for the facilitation of those who died in the recent Lyari tragedy to receive Rs 2.3 million each as compensation, and urged the government to provide Rs 1 million to the families displaced by the collapse. According to Baloch, the government's reactive approach and continued delays in returning the costing lives, and if a powerful earthquake were to strike Karachi, the results would be catastrophic.

"Thousands of such buildings could collapse in minutes,"

he warned. A major concern, he noted, is the illegal addition of extra floors to existing structures without proper approval or design integrity. These additions often rely on weak foundations and roof structures that are not meant to last beyond 15

years. Baloch alleged that

such illegal activities are enabled by a nexus of local authorities, police officials, and



ABAD HOUSE

years, Baloch alleged that such illegal activities are enabled by a nexus of local authorities, police officials, and

other corrupt officials.

Citing the

degeneration of low-income citizens forced to live in these dangerous spaces, he said financial contracts leave them with no other option.

To address this crisis, Baloch

urged the government to

public safety and internal recompensation. Baloch said the Sindh government has failed to pass meaningful legislation to establish effective systems to monitor construction safety. He proposed that reputable national agencies such as the National

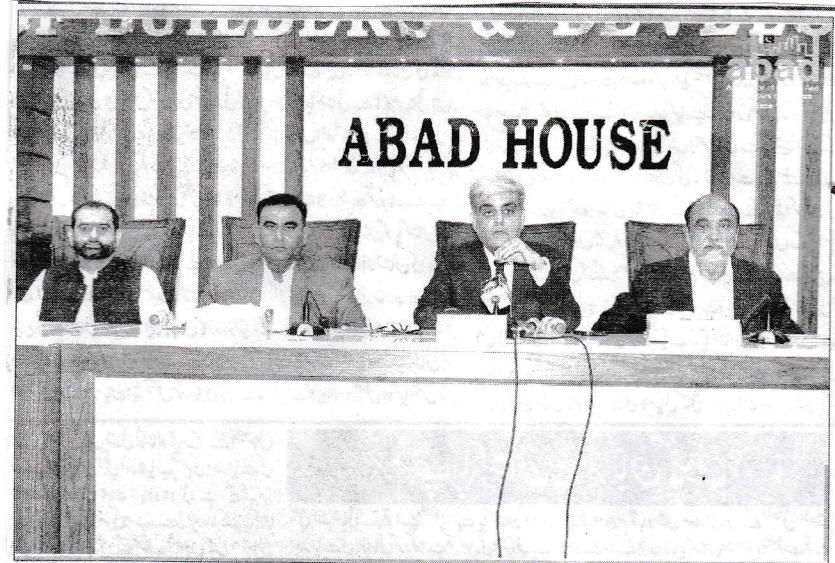
Engineering Services Pakistan (NFSPEAK) or the National Disaster Management Authority (NDMA) should be urgently

tasked with conducting a thorough structural survey of Karachi's most at-risk buildings. Highlighting the extent of administrative failure, he advised that agencies like the Main Development Authority (MDA) and the Lyari Development Authority (LDA) have collected over Rs 25 billion from the public through various housing schemes but have failed to deliver a single complete and viable project.

In a broader appeal, Baloch called on Sindh Chief Minister Syed Murad Ali Shah to launch a housing initiative similar to the one introduced by Maryam Nawaz in Punjab. With a critical housing shortage gripping Sindh, Baloch said that land mafia and encroachers involved in exploiting vulnerable populations must be curtailed. He further stated that MDA has offered to partner with the provincial government to construct 100,000 homes and is willing to collaborate with a honest construction firm if invited to meet the needs of the said. During the press conference, Senior Vice

Chairman Afzal Hamid described the Lyari building collapse as a tragic reminder of administrative negligence. He noted a glaring absence of rescue equipment, lighting, and government officials at the scene. "We were told that rescuers were posted as residents. But what measures followed these rescuers? Nothing of substance," Hamid said. Adding to the critique, Suffian Adhia stated that ABAD had long been engaged with the Sindh Building Control Authority (SBCA), providing a series of recommendations to stop illegal construction.

"But we are buried," he said, referring to despite repeated attempts, these recommendations were ignored. Adhia described the government's response as deeply frustrating, especially when preventable tragedies continue to claim lives. ABAD's warning made it clear if no meaningful reforms are not enacted, Karachi's building crisis will only deepen — and future tragedies will become inevitable.



ایسوی ایشن آف بلڈر ریزائیڈ ڈپلپر (آباد) کے چیر مین حسن بخشی، سینٹر اسٹرچ مین سید افضل ندیم کے ساتھ یہ لیں کا انفران کر دے گیں۔

**5 سال میں 85 نرال
غیر قانونی عماراتیں تعمیر**

لاکھوں عمارتیں ناقص میٹریل سے تباہ، خداخواستہ زلزلہ آپا تو یہ ڈھیر باجائیں گی، پچھ کریں تو سمسم حرکت میں آ جاتا ہے، انصاف نہیں ملتا، حسن بخششی

کار کر کر دیک پوش کاظمی ہے۔ اسے ہم کو حصول میں تقدیر کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس میں انجینئرنگ اور تفتیش مختصر کرانے کے قاموں کو الگ کیا جائے۔ غیر قانونی عارتوں کی تعمیر میں ملوٹ بلڈر اور سرکاری افسران پر انسداد و پھر کوئی عدالت کا مقدمہ نہ ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لیلیتی واقعیت میں جان بحق افراد کے لواحقین کو ازم 25 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان کرنا چاہیے۔ واقعیت میں رہائش سے محروم افراد کو ازم صوبائی حکومت 10 لاکھ روپے معاوضہ فراہم کرے۔

نمازوں پر اضافی مزیلیں بنا کر کرپیش کا بازار گرم
ہے۔ کامیابی میں دکساں کو دو روان 85 ہزار
نمازوں پر غیر قانونی مزیلیں بنا کر کراچیون کی
بندگی داؤ پر لگادی ہے۔ ایسی میں کی اسے اور
بلدیتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں
حاواضت فراہم کرتے ہیں۔ جیزبریمن آپ کے
خطابی نتائج میں مرید غیر قانونی تعمیرات سے
مرید قلوڑے والے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے
خوبی کی جان و مال کو دکار کیا جاتا ہے۔ یہ
بلڈنگ اور چوتھوں کی لائف 15 سے 20 سال
تک ہے۔ ان تعمیرات میں، معملاً ایک غلام، لوگوں اور

جو محمد شیخ یا غیرہ قانونی تھیں۔ صدر حکومت نے خود عمارتوں کو کرانے کے لیے کوئی حکمت علی مرتب نہیں کی۔ جو بلات کامالک ہوتا ہے بلندگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پہلے مرط میں غنی اور اول کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریزیکن و دک کے ذریعے چھکی ہوئی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرست سے بھیزیں کیا جاسکتا تو اُنہیں دوبارہ قبیل کرانے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ تھا کہ اسکے بعد تھیں ملک احمد اکبر (1526ء) اور اکبر



بدھ، 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025ء



کراچی: آباد ہاؤس میں پھر میں محمد حسن بخشی یاری میں عمارت گرانے سے متعلق پیس کا فراز کر رہے ہیں

کلیئے 85 ہزار غیر قانونی عمارتیں بننے کا انکشاف

عمارات گرنے کے واقعات میں 150 اموات ہو چکیں، مخدوش عمارتوں کیلئے کوئی قانون موجود نہیں، چیزیں میں آباد

سندھ کے بعد سر زمینی تحریک نہ تھیں کوئی قانون سازی نہیں ہے، 700 عمارتوں کا معاشرہ کرنا ہمارے ہمراہ بھی

کراچی (انٹاف روپور) چیئرمین ایسوسی ہائیکیٹ نے پریس کا فراز میں بتایا کہ 85 دیا۔ حسن بخشی نے 5 سال کے دوران شہر کند میں 85 ہزار غیر قانونی عمارتیں تحریک ہونے کا انکشاف کر ایشن آف بلڈر ایڈڈ ڈبلیو (آباد) صن (لائنس نمبر 30 صفحہ 2)

لپکہ 30 ← →

کراچی میں 5 سال میں ایک لاکھ سے زائد عمارتوں کی تحریک ہوئیں جن میں سے صرف 15 ہزار مظہر شدہ ہیں جبکہ باقی 85 ہزار عمارتوں غیر قانونی تحریک ہوئیں۔ چیئرمین آباد نے کہ یاری میں 5 میلر روپیہ معاشرہ کا واقعہ افسوساک ہے، گزشتہ چند سال میں 112 یا یہ واقعات میں 150 اموات ہوئیں۔ سانپوں نے کہا کہ عمارتوں کی تباہی کی وجہ کر پڑیں، لالچ اور جھوٹی بے حصی ہے، سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں پر کوئی قانون سازی نہیں کی، 700 مخدوش عمارتوں کا فوری حل کالا جائے اور عیپاک سے معاشرہ کر دیا جائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غیر قانونی قلوڑ سے گووم کی جان و مال و اور پر گل کی، عیپاک اور ایمن ذی ایم اے کو کوادر ادا کرنا ہوگا، متاثرین کا معاوضہ 25 لاکھ روپے کیا جائے۔ حسن بخشی نے کہا کہ سندھ میں مخدوش عمارتوں کی تحریک کا قانون نہیں ہے، مخدوش عمارتوں کا نہ کیا جائے قانون سازی کی جائے، حکومت، بلڈر، لینڈ اور فیکٹ مالکان اور آپس آن بوجہ بولن، صب کو گرائی گئی عمارت کی تحریک میں کوادر ادا کرنا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے مزید کہا کہ دلی کا لوٹی، لیاقت آباد اور یاری میں مخدوش عمارتوں کا جال چاہیے، سندھ حکومت پنجاب جیسی ہاؤسٹک ایکم شروع کرے۔ واضح رہے کہاں بیسی اسے کی طرف سے تاحال مخدوش عمارتوں کو خالی کروانے کے وقت، نہ کہ گرائی اسکا طریقہ سے

اوصاف

DAILY
AUSAF
KARACHI

چیف ایئریٹر: ممتاز خان
ایئریٹر: حسن بلاخان

بدھ، 13 محرم الحرام 1447ھ 09 جولائی 2025ء



کراچی، آبادجیہر میں محمد حسن بخشی، بیدار فضل حمید، طارق عزیز اور صفتیاں آڈھیا کے ہمراہ پریس کا نفرس سے خطاب کر رہے ہیں ۲

تُحَاجِّيْتُ وَيَرَوْنَى غَقَّلَى نَعْرِتَ الْجَحِيْمَ كَمَا سَطَّلَهُ، هَجَّحَ كَوْدَلَى نَمَمَهُ فِي جَهَنَّمَ

5 سال میں غیر قانونی عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جانوں کے ضیاء کی وجہ کر پش، لاچ اور حکومتی لے جسی ہے

مراد شاہ سندھ میں مریم نواز طرزی کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، ساخن لیاری کمیٹی میں بخشی شعبہ کے لوگ شامل کئے جائیں کراچی (ٹائم پورڈ) یونیورسٹی ایشن آف والوں کو 10 لاکھ روپے ادائی جا کے۔ وہ آبادجیہر میں سینٹرو اس چیزیں بیدار فضل حمید، واکس چیزیں فلورز بخشی اجات کے تقریب کے جا رہے ہیں جن کی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کا ماضر پلان طارق عزیز اور صفتیاں آڈھیا کے ہمراہ پس کا نفرس بنانے میں کوئی بخشی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ میں مریم نواز طرزی کی ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی جانب سے لیاری میں عمارتیں گرنے کے واقع کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی حلقوتی کمیٹی اور سڑا درمطابق کرتے ہیں کہ اس میں بخشی شعبہ کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 نئی دارالعلوم غیر قانونی اور ناقص میں میں سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو سلسلہ خطرے میں ڈال رہی ہیں، گزشتہ 5 سال میں غیر قانونی طور پر تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتیں جائیں شائع ہو چکیں۔ اس کی بنیادی وجہ کراچی، لاچ اور مکوتی بے حصی ہے، اباد 700 محدود عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تیار ہے۔

انھوں نے طالب پیاری کیا لیاری ساخن میں جا بخت ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے اور پہنچ ہونے کرنے والے سرکاری افسران کے خلاف انسداد رشت گردی کے مقابلے بنائے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے تاحال محدود عمارتوں کے سلسلے پر کوئی موثر قانون سازی نہیں کی۔



سندھ حکومت شہر کام اسٹرپلان بنانے میں سنجیدہ نہیں، حسن بخشی

لیاری میں عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کیلئے بنائی گئی حکومتی کمیٹی کو سفر درکرتے ہیں، جیسے میں آباد

کراچی (کامرس روپر) یوسی ایشن آف تیار عمارتیں گرنے سے 150 قیمتی جاں خالع بلڈرز اینڈ ڈیلرز (آباد) کے جیسے میں محمد حسن بخشی ہوئی ہیں اس کی غایبی وجہ کریشنا رائچ اور حکومتی ہے نے ہماہے کہ سندھ حکومت کراچی شہر کام اسٹرپلان حی سے آباد 700 مندش ممالوؤں کو دوبارہ تعمیر کرنے بنانے میں کوئی پوچھنی نہیں لے رہی ہے، وزیر اعلیٰ سندھ کے لئے تیار ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ لیاری ساخن سیمروں اعلیٰ شاہزادی میں مریم فواز طرزی کا واسٹ سگ ایکم میں جاں بحق ہونے والوں کے واٹھن کو 25 لاکھ روپے اور بے اخراج ہونے والوں کو 10 لاکھ روپے امداد عمارت گرنے کے واقعے کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی کوئی کمیٹی کو سفر دادر مطالبہ کرتے ہیں کہ اس میں تجسسی افضل حمید، اوس جیسے میں طارق غزیز اور صفائیاں آؤ ہیں شجاع کے لوگوں کو شامل کیا جائے۔ کراچی شہر میں 700 کے ہمراہ پرس کافل اس کو سے بھئے۔ محمد حسن بخشی نے مندش اور لاکھوں غیر قانونی اور ناصل میٹریل سے تعمیر کی کئی عمارتیں شہریوں کی جان و مال کو سائل خطرے میں ڈال رہی ہیں، لگزشت 5 سال میں غیر قانونی طور پر ذائقے داران کی نشاندہی کی جا سکے۔

١٤٤٧ھ ٩ جولائی 2025ء ۱۳ محرم الحرام



سے چاروں عمارتیں زمین پر بوس کیکی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں پتی انسانی جانیں ضائع ہوتے کام اپنی شہر ہے۔ حسن پنچی نے طالب علم کیا کہ غیر قانونی تحریرات کرنے والے بلڈر اور اونی کی درکریتے والے سرکاری افسران کے خلاف انداد و بہشت گردی کے مقدمے بنائے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سنده حکومت نے تاحال محدود عمارتیں کے مسئلے پر کوئی موثر قانون نہ سازی نہیں کی۔ حکومت کو غیر قانونی طور پر بھیسا کاک یا این ای ایم اے جیسے محترم اداروں کی مدد سے ان عمارتوں کا موڑے کرنا چاہیے۔ انھوں نے بتایا کہ اس پری کے مطابق وہی کالو ایجادیات آمد، یا اوری اور نہ معملاں پر محدود عمارتوں کا جال بجا ہوا ہے۔ اگر حکومت سنده احرازات دے تو آبادان ممانع عمارتوں کو 700 میں پیش کرے کوئی تباہ ہے۔ غیر قانونی عمارتوں میں گل بھی جمودی کے باعث رہتے ہیں مجبوڑ ہیں۔ انھوں نے اکٹش کا کہ مختلف اخلاقی امور پر جیسے ایک دی اے ریال ڈی اے نے زاید وصول کے تباہ عالم اور ایک ہر دو روپے سے زاید وصول کے تباہ عالم اور ایک کی ملک ایمن فرم افہم کیا۔ جیسے میں آبادے پر ایسا یا ملک مدد میداری مارلی خاہ اے۔ ایک کہ جس طرح جا باب میں مریم توڑے نے گھروں کے لیے ایکم عجائب رکاوی ہے، ویسے ہی سنده حکومت بھی گھروں میں اسکیں لایا۔ سنده میں گھروں کی شدید قلت ہے اور اس ساقت کا فائدہ مانیا گھرا ہے۔ انھوں نے پلش کی کہ اگر سنده حکومت آمد کو ایک لاکھ گھر تیسرے کا بدف دے تو آبادان کا عقاب ایسا کے لیے تیار ہے۔ اگر کوئی حکومت جائے تو چیز کی پہنچ کی معاذنست سے یا کوئی مکرم نہیں بنایا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر آبادے کے شر و اس تباہی میں یہ افضل جید نے کہا کہ یاری را وی کا ادا انجامی انسانی افسوس اسکے ہم نے جائے کا کو وہرے یا تو جہاں مشینی کی کی اور لالہ سیستہ بر انتظاری نظرت دیکھئے ہیں آئی جا وادے میں طلباء کی کوئی تما اندری نہیں تھی جو گھوشنوشک ہے، اس تباہیاگی کا کرنے والی عمارت کے کہنیوں کو خالی نے کوئی کوئی جاری کیے گئے تھے۔ کہ پوچھنا چاہیے کہ آپ سے توں دیے چکے بعد کیا اقدام یکے اس شر کی ایسی بیکی کی اے پا ابادے میں کے تو نویز ایوان آؤ چکے نے کہا کہ آباد غیر قانونی عمارتوں کی تھام کے لیے حکومت کو تجاوز دی لیکن ہماری دوسری کوئی تباہی نہیں، مگر

م اعلیٰ شاہ سنبھالی ملک نواز طرز کی بادشاہی سکھیم کا لاندا کریں ۷ حسن
بخشش

سنندھ میں گھروں کی قلت کا فائدہ مافیا اٹھا رہا ہے، اگر حکومت 1 لاکھ گھر تعمیر کرنے کا ہدف دے تو آبادی عوام کیلئے تیار ہے سانحنا باری کی تحقیقات کے لیے عدالتی کمیٹی کو مسترد کرتے ہیں، کمیٹی میں بخی شعبے کے لوگوں کو شامل کرنے کا مطالبہ

سندھ یہ مراد کیا شہزادے مدد میں مریم نواز طرز کی
مطالعہ کرے تے ہیں کہ اس میں کچی بخش کے لوگوں کو
باداںگک ایکم کا اعلان کریں، سندھ حکومت کی
شامل کیا جائے۔ کارپی شریں 700 مخروش اور
الکوں غیر قانونی اور نافض میزائل سے تغیری کی
تختیقات کے لیے بیانی کی حکومت کی تکمیل کریں، اور
عمران شاہ کا اعلان کریں۔

٢٦ نقاشی

بیانیہ ۲۵
مدنی ہے
کو محل نظر میں ڈال رہی ہیں، بڑھنے ۵ سال
غیر قانونی طور پر عمارتیں کرنے سے ۱۵۰
تینیں جامیں شاخ بوجگن ہیں اسی میں بیوی مدد
پیش، لالچ اور مٹکی سے کسی ہے آتا ۷۰۰
دوسری عمارتیں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے چارے،
بیوی نے مطالعہ کیا کہ سماجی لیاری میں چانچ
نے والوں کے لوگوں کو ۱۰ لکھ روپے اور یہی گھر
نے والوں کو ۱۰ لکھ روپے امدادی جائے وہ آپاد
س میں بینے توکیں چھتریں سید افضل حسین، وہ اس
کوئی بھرپور میں طارق عزیز اوس خلیفی آجھی کے سماجی پیش
کی خلاف کر رہے تھے مجھ صحن بخشی نے کہا کہ سماجی
کی خلافی کی حقیقت کے لیے کوئی کشمکش نہیں
کے لیے لوگوں کو موکالا کی جائے تاکہ ذمے داران کی
ندی کی جائے۔ غیر قانونی طور پر بنائی گئی مانروں
کی اشناق طور پر بخیری اپاڑت کے تقریب کے جا رہے ہیں
کی میادیں اور جھیں صرف ۱۵ سال میں
تک کے ملے موزوں ہوتی ہیں۔ ان غیر قانونی
رات میں مقابی اتنا تھا، یہ لیس اور مختلا کام
کو ہوتے ہیں کبکک بھروسی کے تحت شہری ان
ناک عمارتوں میں رہنے پر بچوں ہیں انھوں نے

DAILY EXPRESS



بدھ 13 جمادی آخر 1447ھ 9 جولائی 2025ء

سنده حکومت کراچی کامائر پلان بنائے
میں دیکھی نہیں لے رہی، حسن بخشی

کراچی (ٹرانس ف روپر) ایسوی ایشن آف
بلڈرز اینڈ ڈیپلز (آباد) کے جیئر میں محمد حسن بخشی
نے کہا ہے کہ سنده (باقی صفحہ 3۔ نمبر 28)

حسن بخشی

28

حکومت کراچی کامائر پلان بنائے میں دیکھی نہیں لے
رہی ہے، وزیر اعلیٰ سنده سید مراد علی شاہ سنده میں
حکومت، تجارت کی طرز پر ہاؤسنگ فناں ایکسپریس کا اعلان
کریں، سنده حکومت کی یادی میں عمارت گرنے کی
تحقیقات کے لئے قائم کردہ سرکاری کمیٹی میں بھی شعبے
اور پروپرٹر کی عدم مشمولیت پر مسٹر کرتے ہیں۔ یہ
بات اخصل نے منگل کو آباد ہاؤس میں سنبھال دیں
جیسے میں افضل حید، واں چیئر میں صفائی آؤ ہیا کے
ہمارا ہر یہ کافننس سے خطاب کرتے ہوئے کئی۔



سنده حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلانگ نہیں کی، آباد

اُس بی اے اور ملدا یاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں، حسن بخشی کرایجی (ٹساف روپر) ایسی ایش اف گرانے کیلئے کوئی پلانگ نہیں کی، کرایجی میں 5 بلدرز اینڈ ڈبپلر (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی 10 لے کیا ہے کہ سنده حکومت نے مخدوش عمارتیں باقی صفحہ 4 نمبر 45

تفصیلی	آباد
45	منزیں بنانے کے رہائشیوں کی زندگی واپر ٹکڑی کی
	ہے، کرامی کامنز پلان تاحال نہیں بنایا جا سکا ہے۔
	اُس بی اے اور ملدا یاتی ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اخبار انہوں نے گزشتہ دو سینئر و ایک چیئرمین میں سید افضل ندیم کے ساتھ پر میں کاغذیں کرتے ہوئے کیا۔
	حسن بخشی کا کہنا تھا کہ سنده میں میلاب میٹن کیلئے 18 لاکھ مکانات بنانے جائے کا دعویٰ آیا گیا۔ جہاں سنده حکومت 18 لاکھ مکانات بنائتی ہے وہاں 60 ہزار مکانات کی تعمیر ناکہن نہیں ہے۔ سنده بلڈنگ کمپنی اخراجی کو 2 حصوں میں تقسیم کیا جائے۔

ABAD slams Sindh govt over Karachi housing crisis, offers to rebuild 700 dangerous buildings

By our correspondent

KARACHI: Chairperson of the Association of Builders and Developers (ABAD) Mohammad Hassan Bakhshi has criticised the Sindh government for its lack of interest in developing a master plan for Karachi, warning that dangerously dilapidated buildings across the city pose a constant threat to life and property.

Speaking at a press conference at the ABAD House, flanked by Senior Vice Chairman Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz, and Sufiyan Adhiya, Bakhshi urged Sindh Chief Minister Syed Murad Ali Shah to launch a housing scheme in the province similar to the initiative introduced by CM Punjab Maryam Nawaz.

He rejected the government-formed inquiry committee probing the recent building

collapse in Lyari, demanding the inclusion of private sector representatives to ensure transparency and accountability. "ABAD must be part of the committee investigating the Lyari Baghda tragedy so those responsible can be held accountable," he said.

Bakhshi revealed that there are approximately 700 buildings in Karachi that are structurally unsafe, alongside millions of illegally constructed structures built using substandard materials. "Over the past five years, 150 lives have been lost due to collapses of such illegal buildings – casualties driven by corruption, greed and government apathy," he said.

He announced ABAD's willingness to reconstruct the 700 hazardous buildings and called for compensation of Rs2.5 million for each person killed in the Lyari incident;

and Rs1 million for each displaced family.

Highlighting systemic failures, Bakhshi said illegal buildings are often constructed with unauthorised additional floors and foundations meant to last only 15 to 20 years. "These constructions involve the complicity of local administration, police and other authorities, while citizens, unable to afford better housing, are forced to live in such unsafe conditions," he said.

"If a major earthquake hits Karachi, thousands of such buildings could collapse, resulting in mass casualties," he warned. He demanded that both builders and officials involved in illegal constructions be charged under anti-terrorism laws.

Criticising the Sindh government's legislative inaction on hazardous structures, Bakhshi urged the authori-

ties to conduct an immediate survey of unsafe buildings with the help of credible institutions like NESPAK or the National Disaster Management Authority (NDMA). He named areas including Delhi Colony, Liaquatabad and Lyari as especially vulnerable.

"If the Sindh government grants us permission, ABAD is ready to rebuild all these structures within 700 days," he pledged.

Bakhshi also pointed out that agencies such as the Malir Development Authority (MDA) and the LDA have collected over Rs25 billion under the pretext of launching residential schemes, yet have failed to complete a single project. He reiterated his call for the CM to replicate Punjab's housing model in Sindh, warning that the growing housing shortage is being exploited by mafias.

ABAD, he said, is fully prepared to build 100,000 homes if assigned the task, and is willing to collaborate with Chinese firms to meet the target if necessary.

Hameed termed the Lyari Baghda tragedy "extremely tragic" and criticised the lack of government presence and preparedness at the collapse site. "There was no lighting, no machinery, and no government representative present. We were told that evacuation notices had been issued – what actions followed those warnings?" he asked.

Meanwhile, Sufiyan Adhiya, convener of ABAD's subcommittee on the Sindh Building Control Authority (SBCA), said that the organisation had provided detailed recommendations to the government to prevent illegal construction, but these were ignored.

I



و شرکت مخابراتی ایران پالایانگ نیز کمیسیون ایران را در
کنگره کنستیتوییتیو گردانش کرد که این پالایانگ نیز همچو
کمیسیون ایران را در کنگره کنستیتوییتیو گرداند

شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں، سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی تھی اور متعلقہ حکام ملوث ہیں، پچھلے کریں تو سٹم حکمت میں آجاتا ہے، انصاف برقرار نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیزیں حسن بخشی کا پایہ (انصار پورہ) پر ہیں جیسے میں آپ صحن بخشی ایڈنڈا ڈیپرنس (پار) کے چیزیں حسن بخشی نے سینئر واقعی پاٹھولی دکھے ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی تھی اور متعلقہ حکام ملوث ہیں، پچھلے کریں تو سٹم حکمت میں آجاتا ہے، انصاف برقرار نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیزیں حسن بخشی کے لیے کوئی پالاٹک نہیں کی، ایسوی ایشن آف نڈرلر



آبادلاؤں میں جیزے میں آجھی صنعتیں بڑیں اور کاروباریں بڑیں۔

لی جو چال کا مالک ہوتا ہے ملے گئے بندوں پر
اس کا کام ہوتا ہے۔ حنفی خان کے پلے مرط
میں اگاروں کے دریے سرو کے کیلی جائے، جو
عمرانیہ روپی خوش و رک کے دریے ٹھیک ہوتی ہیں ان
کی مرمت کرنی جائے اور ان عمارتوں کو مرمت سے
ٹھیک نہیں کیا جائے بلکہ اونٹیں دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے
مالک کو پابند کی جائے۔ انہوں نے ٹھیک کر کی پیش
الاکوں عمارتوں پر اضافی مزولیں بناؤ کر بازارگرم
ہے۔ کلماچی میں 5 مالوں کے دران 85 ہزار
قراتون پر تراوی فرمولیں بناؤ کر بغایبی نہ ہوئی دا

ہیں۔ جنہیں میں اباد کے مطابق عارقون میں مردی غیر
قانونی تحریرات میں حیری فورڈ اے جاتے ہیں۔ ان
تحریرات سے عوام کی جان دن والی کو دکایا جاتا
ہے۔ یہ بلطف اور بھجوں کی لائک 15 سے 20
سال میں۔ ان تحریرات میں متعاقہ اتفاقی، پیلس اور
متعلقہ حکام اٹھتے ہیں جب کہ مالی روپ کردار اور ادن
عمر افراد میں رہنے پر بھجوں ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ
ایسے افراد کا خلاف سنہ حکومت ختم کارروائی کرے۔
یہ بلطف کیلئے انہوں کی تھوڑی تحریرات میں، جو تھیں
بیرون سے تکاری جاتی ہیں۔ خدا غواستہ اگر ہر شہر میں
اولوں سے ہم تو یعنی عارض و ہیر ہو جائیں گی۔ جیسا کہ یا
ذین کی ایک سے جھے اوارے من معاشرات پا کردار
وکرداری۔ اگر اس معاملے کو شدیدہ نہیں تو اس
کو کمزور ہی قصاص دو گا۔



بدھ 13 محرم الحرام 1447ھ، 9 جولائی 2025ء 26 ائمہ

سنده حکومت نے مخدوش عمارتوں کے لیے کیلئے کوئی پلانگ نہیں کی، آباد پچھے کرس تو سہم حرب کیتیں آ جاتا ہے، انصاف برفت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، جیزیرہ میں صن بخشی کا پیس کا فرنس سے خطاب

BAD HOUSE



کراچی: آباد ہاؤس میں جیزیرہ مین آباد مخدوش عمارتیں بخشی لیاری میں زمین پوں ہونے والی عمارت کے بعد کی صورتحال کے حوالے سے پیس کا فرنس کر رہے ہیں

کراچی (ٹانک روپور) جیزیرہ مین آباد مخدوش عمارتیں کے کام کے ساتھ ملکہ نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلانگ نہیں کی۔ ایسوں ایشن آف بلڈرز ایڈنڈ ڈیپرٹمنٹ آباد کے پیشہ میں صن بخشی نے پیش کر دی جیزیرہ مین سید افضل ندیم کے ساتھ پیس کا فرنس کرتے ہوئے لہا کریاری میں عمارت گرنے والے (بینہ بھوپل 55 پ)

عمارتیں

وائے پر انتہائی دلکھ ہے۔ 2017ء سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جان بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 ہکڑی عمارتیں گریں جو مخدوش ہیں یا غیر قانونی ہیں۔ سنده حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتبہ نہیں کی۔ جو پلٹ کا مالک ہوتا ہے پلٹ گردش ہونے پر اس کا فائدہ نہیں کیا۔ حسن بخشی نے کہا کہ پلٹ مرحلے میں جو اداروں کے ذریعے مردوں کے رکابی جائے، جو عمارتیں اس پلٹ پر درک کے ذریعے ہوئیں ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے بچنے کیا جائیں تو انہیں دوبارہ تحریر کرنے کے لیے مالک کو پانچ دن کا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کریمی میں لاکھیں عمارتوں پر اضافی مزدیس بنا کر کریم کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی مزدیس بنا کر رکھیں یا زندگی دار گاہی ہے۔ اس نبھی اسے اور بلڈریاں ادارے غیر قانونی پلٹ گردش کی تحریر میں مصادیق فراہم کرتے ہیں۔ جیزیرہ مین آباد کے مطابق عمارتوں میں غیر قانونی تحریرات سے حریم قدر ڈالے جاتے ہیں ان تحریرات سے عالم کی جان والی کوڈا پر لکھا رہا ہوتا ہے یہ پلٹ گردش کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تحریرات میں مقایی اتفاقی میں، پولیس اور مختلط حکام ملوث ہیں جب کہ مالی طور پر تکروں اور ان عمارتوں میں رہنے پر مجرم ہیں۔ انہوں نے مطالب کیا کہ ایسے افراد پلٹ اسندھ حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ پلٹ کراچی میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو علاوہ پلٹ سے تباہی ہاتھی ہیں۔ خداقوس اگر خیر میں گھروں ڈھیر رہ جائیں گے۔

کھلوں کو الک کیا جائے۔ جیزیرہ قانونی عمارتوں کی تحریر میں ملوث بلڈر اور سرکاری افسران پر انسداد و پھکڑوی عدالت کا مقدمہ دائر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری واقعہ میں جاں بحق افراد کے لوا ہمین کو ازم 25 لاکھ روپے پا جاوے کا عالماں کرنا چاہیے۔ واقعہ میں برہائی سے محروم افراد کو کم از کم صوبائی حکومت 10 لاکھ روپے پا جاوے کا عادل فراہم کرے۔ اسی طرح لیاری واقعہ میں ملوث افسران کی احکامی ایسی سی اسے اور بلڈر ایسراں سے کرائی جائے۔ حسن بخشی نے کہا کہ آباد مسندھ کو مخدوش عمارتوں کی وکی علاوہ کھلاف خدمات دیتے ہوئے ہیں۔ میری پوری پہنچ اسی تحریر میں 25 ارب روپے وصول کیے گرے 30 سال گزرنے کے باوجود قبضہ نہیں دیا۔ سنده حکومت مخدوش عمارتوں کے مقابل کے لیے آباد یا جیزیرہ مگ کوں کی مدد حاصل کرے۔ جیزیرہ مین آباد کے مطابق ایسوں ایشن آف بلڈر ایڈنڈ ڈیپرٹمنٹ کی خلاف حکاموں کی خلافت کی تاذہی کرے۔ کراچی کے اور یا کام کر رہے ہیں جب کہ عمارتوں کو 700 دن میں ہرگز کرنے کے لیے بیار ہے۔ دلی کا لوگوں، بیانات آبادیاں یہیں کی علاقوں میں مخدوش عمارتوں کا جاہل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح بخاب میں مریم فواز ٹھروں کے لیے ایکم دے رہی ہیں، سنده حکومت بھی ایکم کا اعلان کرے۔ سنده میں گھروں کی تکلت برقرار رہے۔ جس کا فائدہ مانقاہار ہا ہے۔ سنده حکومت آگر آباد کو کے کہ ایک لاکھ مکان چامیں تو ہم تھاون کے لیے چار ہیں۔ ہمیں لاکھوں کی آسامی کے لیے آج گے ہو چاہیے اور ہم اس کے لیے چار اگر۔ حسن بخشی نے کہا کہ سنده بلڈر گزروں کے اخراجی کی کارکروگی کو پہنچ کا مظہر ہے۔ اسے ہم کو 2 حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

روزنامه

کلچر

2025 جولائی 09

لیاری واقعہ میں ملوث افسران کی انکوائری ایس بی سی اے اور بلدیاتی افسران سے نہ کراٹی جائے، چیئر مین آباد
2017 سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے، حسن بخشی
سردھ کوہوت نے مدد عمارتوں کو کراٹے کے
لئے کوئی حکمت عملی مرتبت نہیں کی۔ جو پاٹ کا
مالک ہوتا ہے پونچ مدد عمارت ہونے پاں کافائدہ
کر سکتی ہے اسکے مقابلے پر اضافی مزیلیں بنا کر
ہو جائے۔ حسن بخشی کے کام کے پرے طرز میں فوجی
کربلا ہے، کاری کا پانڈا ہے، کاری کا پانڈا ہے،
اور اس کے ذریعے سروے رایا جاتا ہے، جو عمارتیں
ریخنگ درک کے ذریعے حیک ہوتی ہیں ان کی
کے درواز 85 ہزار پیغمبر 25 صفحہ نمبر 3

بیانیہ 25

لئے۔ اپنیں نہ کہا کہ جانکاری کو اپنے میں تھیں
ووکون تو نہ ساری کی کے لئے تھے، مگر تو جانکاری کے
واردے اپنی ذمہ داری سے بھی الودعیں ہوتے۔
منہ مدد میں سلاپ آٹا 118 لاکھ مکانات بنائے جائے کا
بھروسی کیا جائے۔ چنان منہ عجائب 118 لاکھ مکانات
بھائیتی دے دیں 60 لاکھ مکانات کی قیمتی عکن میں
کہا جائے۔ اپنیں نہ کہا کہ کٹھشت کے علاوہ میں میں
غیر کاروں کی طرف افراط کا مسلسل پایا ہے۔ غیر کاروں
عکاروں میں میں افراد کو روزانہ 100 کروڑ روپیے
کے۔ غیر کاروں میں کوئی مالکیت کی اور میں کے کاشن میں
فروخت فروخت کر جائے ہیں۔

سے زارِ حرم میں پرستی کی جائے گی اور کل اباد

کی۔ جو پلاٹ کا مالک ہے جو بلند گنڈھی وحش ہونے پر اس کا فائدہ ملتا ہے۔ حسن جنخی کے کہا کے پلے مرطے میں کی اداووں کے دریے مروے کر لیا جائے، جو عمارتیں رنجھر گرد کے ذریعے نیک ہونی چاہئے، جو کی مرمت کرنی چاہئے اور جن عمارتوں کو مرمت سے محظی نہیں کیا جاسکتا۔ اسی اندیشہ کے لئے بات کو پانیدار کیا جائے۔ ہبوب نے تباہ کیا کہ اپنی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی مزخلیں باکار کر کر شہ کا بارگرام کر دیں۔ جو کچھ اپنے مطالعہ عمارتوں میں مزید غیر عالی قوتی پر بخیر قابل مزخلیں بنا کر باخوبی اسی زندگی وال پر کاملا ہے۔ ایسی بی اے اور بلڈ ایتی اور اسے غیر قانونی بلندگ کی طفیر میں محافظت فراہم کرتے ہیں۔ جو کچھ میں اپاد کے مطالعہ عمارتوں میں مزید غیر قانونی تغیرات سے مریب روڑا دی جائے ہیں۔ ان تغیرات سے عموم کی جان و مال کو دادا کر پر کاملا ہے جو اپنے بلندگ اور چھوٹ کی لائف 15 سے 20 سال ایں۔ ان تغیرات میں مختصر انتظامی پیلس اور مختلف کام بلوٹ ہیں جب کہ مالی طور پر کمزور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر بخوبی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کیخلاف سنده کھوٹت ختح کار روانی کرے۔ پہلے ٹکیں کرایہ میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو پاکیزہ بیتل سے چالی کا جاتی ہیں۔ خدا غوث اکھیر میں روز آئے گا تو یعنی عالم دین ویر ہو جاؤں گی۔ میکا یا این ڈی ایکس پیسے ادارے ان محاملات پر بٹا کردار ادا کریں۔ اگرچہ اس محاملے کو صحیدہ دیا گی تو اس پر ہم عمر تھان بنوگا۔

ایلیڈیٹر: ایتحاد حسین اخوندزاده
نیجنگ ایلیڈیٹر: فہیم صدیقی

ر. ١٤٤٧ هـ / ١٣ محرم ٢٠٢٥ م



کراچی، آباد ہاؤس میں چینز میں آباد ہو جسون چینزی لیاری میں زمین بوس ہوتے ہوئے
عمارت کے بعد کی صورت حال کے حوالے سے پرنس کا افسوس کر رہے ہیں ۶

لیاری مددگاری کا واقعہ 5 کی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل

کمشنر کراچی تحقیقاتی کمیٹی کے چیئرمین مقرر، کمیٹی 48 گھنٹے میں اپنے منانگ سفارشات کے ساتھ پیش کرے گی کمیٹی کو کسی بھی متعلقہ افسروں کو طلب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا کمیٹی خطرناک عمارتوں سے لوگوں کو بکالئے کا طریقہ کار دفع کرے گی

کراچی (اسٹاف رپورٹ) کا ریسی ہے میں عمارت سفارشات کے ساتھ پانچ روکی تھیں ایک کمپنی کرنے کی وجہ سے جائے کیلئے پانچ روکی تھیں ایک کمپنی مطالعہ کرنا کریں اسے کوئی معمولی نہیں۔ مطالعہ کرنے کے لئے نظر کریں معمولی نہیں۔

بھی
دینی ہی ہے۔ چونکہ بڑی سندھ کی جانب سے 5
رکی جو چیز ایسی کا لوگوں نے شاندار کیا گی۔ سینی میں
کشش کراپی، اسکش کشش بڑی انوکی گرد منصب مالک کر دیا،
واڑی کمپنی پہلوٹ، حکومت اسکے اور بڑی گئی عمر توں کی مدد اور
سمیلی نہیں احمد، فیضی، واڑی کمپنی سندھ بلڈنگ کشش
اختاری آف مل علی رکو اور دار اندر کمپنی کا حصہ
ہیں۔ سینی ذمہ دہ دیاں کامیاب کر کے کان کے نام سے
لائے گی اور مختین میں اس طرح واقعات سے بچے
کے لیے سفارشات و اگی سماجی خدمت فراہم کیا جائے
سے اگوں کو کافی تھے کار طبیعت کا درجہ سخی کر کے لیے۔ محظیان
کمیٹی بلڈنگ کرنے اور بلڈنگ کی معمولی سیستہ، مگر
پہلوں کا جائزہ لے گی اور لیاری میں غیر قانونی
مارقات بالخصوص خدمت عمر توں سے متعلق روپت ہیں
چار کر کے گئی۔ سینی کوئی بھی متعاقب افسر کو طلب کرنے کا
 اختیار حاصل نہ ہوا، سینی ایسا نہیں (48) گھنٹوں کے
اندر بخداوی میں گرفتے اولی بلڈنگ سیستہ اسے قفل
گرفتے اولی بلڈنگ کے حوالے سے تحقیقات کر کے
اپنے تائیں سفارشات کے ساتھ بھیں کرے گی۔ واضح
رہے کہ بعد 24:41 کو اُنیں موارد کرنے کے واقعے
میں 27 فروری اداگان کی بازی برائے تھے، ایساں تحقیقات
کے مطابق اسی تمارت کی جعلت منظر تھی۔



سندھ حکومت نمنوں اور ایسے کارکنوں کی آباد

چھی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو ممارٹیں روپیہ گل ورک کے ذریعے تجیک ہوئیں ہیں ان کی مرمت کرائی جائے

کچو کریں تو ستم حرکت میں آ جاتا ہے، انصاف بروقت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیزیں میں حصہ
کیا ہے کہ صندھ حکومت نے محمد شعماں گرانے اپنے ڈیلویزر آباد (چھی من میں حصہ نے سینئر
کر پی) (انصاف پورہ) چھی من آباد میں حصہ نے کے لیے کوئی پلاٹ نہیں کی۔ ایسی اشیا آف بلڈرز
کرتے ہوئے کہا 11 باقی صفحہ نمبر 3، اپنے گرے 44

کراچی میں بمارت کرنے والے والیے پر الجھی دھے ہے۔
بدر 2025ء کی عمارتیں گرانے کے 12 واقعات
بوجے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوتے ہیں ہے اپاک
ٹھرمی 2 ٹھرمی عمارتیں اسی جو پڑھیں ہیں ہوئی تھیں۔
سندھ حکومت نے خوشحالیوں کو کارائے کے لیے کوئی بحث میں
مرتب تجیک کر۔ جو چالات کا کام ہوتا ہے لیے لیے ہوئے ہے
اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ سنسکھی نے کہا کہ پلے مرطے میں چھی
اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو لارٹیں روپیہ گل
ورک کے ذریعے تجیک ہوئیں ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور
ہم علیٰ روت کو مرمت سے بچنے چکن کیا جائے اور جو قبر
کرائے کے لیے ماں کو پاندہ کیا جائے۔ انہوں نے چالا کر
کراچی میں انہوں عمارتوں پر اضافی مزملیں بنا کر کوئی بادار
گرم ہے۔

Daily AWAMI AWAZ

روزانی

عوامي آواز

[اربع 9 جولاء 2025 ع 13 محرم العرام 1447 هـ]

سنڌ حڪومت وٽ زيون حال عمارتن بابت کا به رٿا ناهي: آباد چيئرمين

8 سالن م عمارتون ڪرڻ جا 12 واقعاتيا، 150 مائھوفوت ٿيا

سنڌ بلدنگ ڪنترول اقارتي هر ڪريشن جو بازار گرم آهي: حسن بخشي

ڪراچي (روبر) ايسوسپييشن آف بلدرز ايند ٽولپرز (آباد) جي چيئرمين حسن بخشي، سينئر ٽايس چيئرمين سيد افضل نديم سان گا ٻريس ڪانفرينس ڪندي جيوٽ لباري هر عمارت گرڻ

آباد چيئرمين

بيون، جيڪي خراب ٿيل هيون يا غير قانوني هيون، سنڌ حڪومت خراب ٿيل عمارتن کي داهن لاءِ کا به حڪمت عملی تيار نه ڪشي آهي، هن چوٽه پهرين مرحله ۾، خانگي ادارن ذريعي سوري ڪرايو وڃي، جيڪي عمارتن مرمت جي ڪم ذريعي مرمت ڪري سڀهن ٿيون، آهن جي مرمت ڪي وڃي، ۽ جيڪا هن عمارتون مرمت ذريعي مرمت نه ٿي سکهن، ته مالڪ کي آهن کي پيهٽ تعمير گرڻ جو پايند هجڻ گهري، هن چوٽه ڪراچي هر لکين عمارتن تي آضافي فرش ٺاهن لاءِ ڪريشن جو بازار گرم آهي، ڪراچي هر گذريل 5 سالن م عمارتن تي 85,000 هزار غير قانوني فرش تعمير ڪيا ويا آهن، جنهن سان رعواسين جي زندگي خطيري هر يئجي وئي آهي، سنڌ بلدنگ ڪنترول اقارتي جي ڪارڪدگي ڪريشن جومظہر آهي، اسان جومطالبو آهي، ان کي بن حصن هر ووهابيو وڃي، ان و آنجمنشنيك ۽ نقشى جي مظوري جا کانا الڳ ڪيارجن، غير قانوني عمارتن جي تعمير هر مالوت مالوت بلدرز ۽ سرڪاري عمدلارن خلاف، دهشتگاري جي خانتسي داري عدالت هر كيس داخل ڪيو وڃي، هن چيو ته ڪيٽئونميخت عاليٽن هر ۽ غير قانوني تعميرات جاري آهي، حصو ماقيا غير قانوني عمارتن هر هنڌڙ مائڻهن کي نگي رهيو آهي.



سنده حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے کوئی پلانگ نہیں کی، آباد

400 سے زائد افراد کی حاضر میں 107 عمارتیں مخدوش قرار

پہلے مرط میں کراچی ساٹھ کے علاقے میں 51 مخدوش عمارتوں کی شناختی کی گئی ہے جن میں سے گزشتہ دو روز کے دوران چھ عمارتوں کو خالی کرایا جا چکا ہے، اس

حوالے سے ایک سابقہ گرینوے عمارت کو کوئی نوٹس جاری کیا گیا تھا تاکہ مزید خلافات سے بچا جاسکے، بعض قدیم عمارتوں کے سروے میں بلاٹ نمبر میں اختلافات پائے جاتے ہیں، ذرا ک

یہ ہے کہ ان 51 عمارتوں میں سے 12 سے 15 کو	کو خالی کرنے کے لیے ابتدائی منصوبہ پرندی مکمل کر
تاریخی ورثتہ کا درج دیا گیا ہے، جس سے ان عمارتوں	لی ہے۔ ذرا کے طباں، پہلے مرط میں کراچی
کے مستقل کے حوالے سے چھپی گیاں پیارے سروے	شناختی کے علاقے میں 11 مخدوش عمارتوں کی
ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے مخدوش عمارتوں کو گرانی	ٹھانہ ہی کی گئی ہے جن میں سے گزشتہ دو روز کے
جانے کے قابل تبریدے (باقی صفحہ 3)	ایک لمحہ کوئی حادثہ کا وکار ہو سکتے ہیں۔ سماجی
	دروازہ کی خطرناک عمارتوں کو خالی کرایا جا چکا ہے۔ اس حوالے
	لیاری کے بعد انتظامیہ نے ابتدائی خطرناک عمارتوں

روزنامہ تشرک 11

کرمان کے لیے تباہ رہائش اور کمکوونی ہو یا جویاں فراہم کرنے کے لیے تجاویز بھی پیارے ہیں، تاکہ انہیں جانوں کو لاحظ خدا م کے جائیں۔ دوسری جانب پیغمبر میں آپ صحنِ شیخ نے کہا ہے کہ سنده حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پابندی نہیں کی۔ ایسی ایش آف ملکہ زیر ایاد ذیلہ رضا (علیہ السلام) کے پیغمبر میں صحنِ شیخ نے سترہ کامنے پر کامنے سے اپنے دعویٰ کے ساتھ پہلی کامنے کرتے ہوئے کہا کہ لیاری میں عمارت گرنے والے والقے پر اپنائی دکھے۔

12 واقعات ہوئے جس میں 15 افراد جان بحق کیے 2025 سے 2020 کے عمارتیں گرانے کے لیے تباہ شہر 2 تھیں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سنده حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی بحث ملکی برتھیں کی۔ جو بیان کا مالک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہونے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ جس کوئی نے کہا کہ پہلے مرط میں اپنی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں پرچم بگوڑ کے ذریعے تجھے ہوئیں ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور ان عمارتوں کو مرمت سے بچنے کی چیزیں کی جائیں تو اپنے دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے ماں کو پاندھی کیا جائے۔ انہوں نے تباہ کر کرچی میں لا جوں عمارتوں پر اضافی مزدیں ہا کر کر پٹھ کا بازار اگر میں 5 لاکھوں کے دروازے 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی مزدیں ناکریاں کیے ہیں۔

زندگی پر کا دی سے اسی اسے اور بلڈنگ ادارے غیر قانونی بلڈنگ کی تعمیر میں معاون فراہم کر رہے ہیں۔ پیغمبر میں آپ صحنِ شیخ نے 5 لاکھوں کے دروازے 85 ہزار عمارتوں میں مزدیں غیر قانونی تعمیرات سے مزید قلروں اے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عوام کی بجائی ومال کو اپنگیا جاتا ہے۔ پیغمبر اور چھٹیں، اکافیں 20 سے 15 لاکھ ان تعمیرات میں

روزنامہ

ایڈٹر: آغا خالد

کراچی

سلک لوپس ط

نیجگ ایڈٹر: پروفیسر الحمید
چیف ایکیڈمیک ٹاؤن کرائم کلاؤنی

بدھ 13 محرم الحرام 1447ء 09 جولائی 2025

ABAD HOUSE



آباد ہاؤس میں چیئر مین محمد حسن بخشی، سینکڑوں افسوس چیئر میں سید افضل حسید، وائس چیئر مین طارق عزیز اور صفائی آڈھیا کے ہمراہ پہلی کانفرنس کر رہے ہیں۔

سنہ حکومت نے مددوش عمارتوں کو لانے کیلئے کوئی پلانگ کو نہیں کی آباد

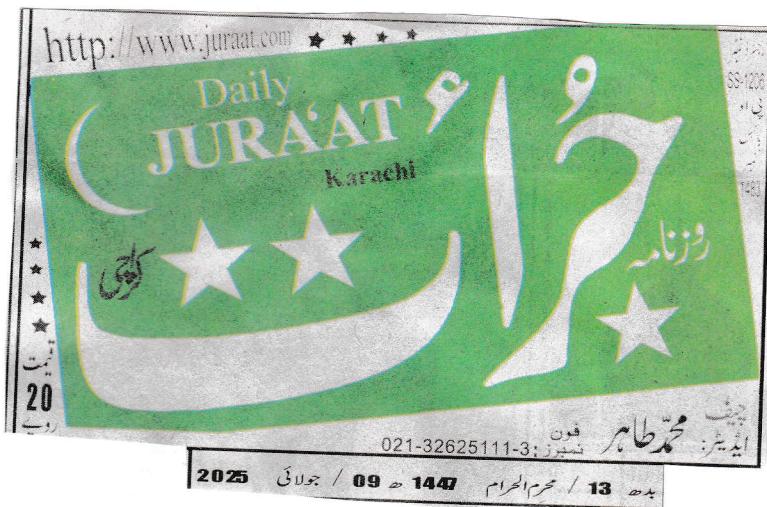
پچھے کریں تو سلم حركت میں آ جاتا ہے، انصاف بر قوت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئر مین حسن بخشی

سنہ حکومت نے مددوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ آباد

گرچی (رپورٹ، دسمبر 2024) چیئر مین آباد ہاؤس بخشی اے کیا ہے کہ سنہ حکومت نے مددوش عمارتوں اے کے لیے کوئی پلانگ نہیں (باقی صفحہ 3 تا 22)

.....لپیٹ نمبر 22

کی۔ الیکٹری بخشش آف ملٹری ایڈڈ
ڈیوپر ز (آباد) کے چیئر مین حسن بخشی نے سینکڑوں افسوس چیئر میں سید افضل عزیز کے ساتھ پہلی کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ آبادی میں عمارت گرنے والے مبالغے پر اختیار دکھے۔ 2017 سے 2025
تک عمارت گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مددوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سنہ حکومت نے مددوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی مرتب نہیں کی۔ جو پلات کاماںک ہوتا ہے بلکہ مددوش ہونے پاس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پیلس میٹر میں بخی اور دوں کے ذریعے سروے کر لیا جائے، جو عمارتیں چیئر مگروہ کے ذریعے بھیک ہوئیں ہیں اور یہیں کی مرمت کر لی جائے اور ہمیں عمارتوں کو مرمت کیلئے نہیں کیا جائیں تو اُنہیں دوبارہ قیمت کرنے کے لیے ماک کو پابند کی جائے۔ انہوں نے تباہی کے کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی مزدیس بنا کر کر پہن کا بازار گرم ہے۔ کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی مزدیس بنا کر رہا ہے کی زندگی دایر گاہی ہے



مخدوش عمارتیں گرانے کیلئے منصوبہ بندی نہیں کی گئی، حسن بخشی

ریجیسٹر گک دوک سے ٹھیک ہونے والی عمارتوں کی مرمت کرائی جائے، آباد

کراچی (اعلاف برپر) ریجیسٹر مین آباد حسن بخشی نے کہا ہے کہ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتیں گرانے کے لیے کوئی پلانگ نہیں کی۔ یوسی ایشن آف بلڈرز ایڈڈ ڈیبلڈرز (آباد) کے ریجیسٹر مین حسن بخشی نے سیٹروں اسی ریجیسٹر میں سید ندیم کے ساتھ پرسنل کا فرقہ کرتے ہوئے کہا کہ ایڈڈی میں عمارت گرتے والے والے پر انتہائی وکھے ہے۔ 2017 سے 2025 تک عمارتیں گرتے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 قسم کی عمارتیں گریں جو مخدوش تھیں یا غیر قانونی تھیں۔ سندھ حکومت نے مخدوش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی حکمت عملی صورت نہیں کی۔ جو پلاٹ کامال ک ہوتا ہے بلڈنگ مخدوش ہوتے پر اس کا فائدہ ہوتا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ پلے مرحلے میں بھی اداروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں ریجیسٹر گک دوک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو مرمت سے ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ ٹھیک کرنے کے لیے فوری فرائیم کرو دیے جاتے ہیں۔

مقدمة

١٣٢ - ١٤٤٧ هـ - ٠٩ - ٢٠٢٥



قائموں کی اولاد میں بلوط بولڈ زردا رہنگاری اپنے اس اساد
و تحریری عدالت کا مقدوس دکھانی کیا جائے میں اپنی کامیابی
و ایجتاد میں چالیں بیٹھنے اور اپنے کام کو ایک 25.5 لاکھ روپے
معاوضہ کے اعلان کرنے کی وجہ سے میں اپنی سوچ و فراہم کو
اپنے کاموں کی حکومت میں الٹا کر دے چکا ہوں گے۔ اسی طرح
لیا بردی اتنے میں بلوط اپنی ایک اخوبی اپنی کی اسے اور
بلدیاتی اپنے سے نکالنی چاہے جس سے بھی کوئی تھا کہ آپ
سندھ کو کوئی کوئی دشمنی تو قیام دیجئے جائے اور پھر اپنی بندگی
کی خلاف غلامات میں کوئی سے سلمی نہیں ہوتا اخوبی اسی دعایم

۲۰ حکومت کی خود شرعاً مارتین گرلانز کیلے کوئی پلانگ نہیں کی گئی جانب سے

کچھ کریں تو ستمحکومت میں آ جاتا ہے، انصاف برقت نہیں ملتا مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، جیسیز میں حصہ بخشی

2025-2017 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے ہیں

کراچی میں پانچ سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی مذہبیں بنانے کردار پانچیں کی زندگی داؤ پر لگائی گئی

کرچی (انصار رپورٹ) جیسیز میں اپاڈھن گرنے والے واقعے پر اختیاری وکھ ہے۔ 2017ء میں بلدر زیر انتظامی ذیل پر (آباد) کے جیسیز میں حصہ بخشی نے بینتوسا اسی جیسیز میں سیوا نصلی ندم کے ساتھ سے 2025 تک عمارتیں گرنے کے ساتھ ہے۔ گرانے کے لئے کوئی یادگیری نہیں کی جائیں گے اسی وجہ پر ایشان ریلیٹس کا نامزد کرتے ہوئے کہا کیا لارڈ ایسی میں عمارت ہوئے جس میں 150 افراد (انسانی 3 نمبر 20)

٢٠

بے کرنی ہے۔ کیا جادوں کی ادرس نہ تو بھر کرے یہ سچے
حکومت و فوج کو رہو مسٹر پونکی پیڑی تھیں جس کی وجہ سے کہیں
میں لا اخون ہیمیر یعنی عالمگیر کا جال بچ جاتا ہے۔ بالآخر جسے
کیا طالب علم یا کسی اسلامی کے ارشاد پر اس کا ساری کاروبار
پلان خالی ہیں ملائی جاسکے سے سچی تھے کہ اس کو زندگی
و دنیا براتا دوں دکھل دکھل کر کے سے سچی تھے کہ اس کی
حریت کو کسی عورت کو بے سچی تھے کہ اس کی اس اضافت کیں
تمدنہ اور ازدرا کی کامی کا اسی نامہ نہیں تھا جس کا صد
حکومت کو رکھی کامی اسی پلان پر باعث ہم اپنی بھی کاروبار
کے۔ کہیں میں سچی تو فونی عالمگیر کی تحریکات سے سچی میں
لوٹ شالیں ہیں۔ لہو اسی وجہ پر اور اسے کاروبار کے بعد مدد
کی اہم تریاتیں ہے تو یہی سے اسی مدد اور کاروبار کے
تعمیر ای مخصوصیں کا اغاز ہوتے جاتا ہے۔ اس صرف سچے کاروبار
جیزہ میں آئے۔ اصل حجدے کا پابندی اللہ اولیٰ کا واحد انتہا

خونداک ہے۔ من نے جائے تو مکارا درد بیا، میں تشویش کہے
جائے مادل پر انتقامی کی جانب سے کوئی سمجھنی نہیں تھی۔ ماں
پر شیخی کی اور انسانوں سمت گرد انجامی فلکت کھٹک میں
آلی سلوپیں نہ لپک کر بیٹا کی کارروائی میں تھم لوگوں کو لوٹو
چاری کی کچے تھے، کوئی نہ رجھا چاری کے اوارے اپنی دسداری
سے برقی اور میڈن ہو گئے۔ مدد میں سباب آیا۔ ۱۸۰۰ مکاتبات
تھاں پر جائے کوئی بھی کیا۔ کیا۔ جہاں صدر حکومت ۱۸۰۰ مکاتبات
ہاتھی پر ہے، میں ۶۰۰ اور مکاتبات کی تعداد کی میں میں نہیں ہے۔ انہوں
نے کپا کر کنٹھست کے عواموں میں غیر قانونی حرکات کا سلاسل
چاری کہے۔ غیر قانونی عواموں میں غیر قانونی حرکات کا سلاسل
ہری کہے۔ غیر قانونی عواموں کو بھی اور بکوپشن مانی وکار کا
فریق کے۔ غیر قانونی عواموں کو بھی اور بکوپشن کے شامی فریق
فوج اور بڑے جاتے ہیں ۱۸۰۰ #



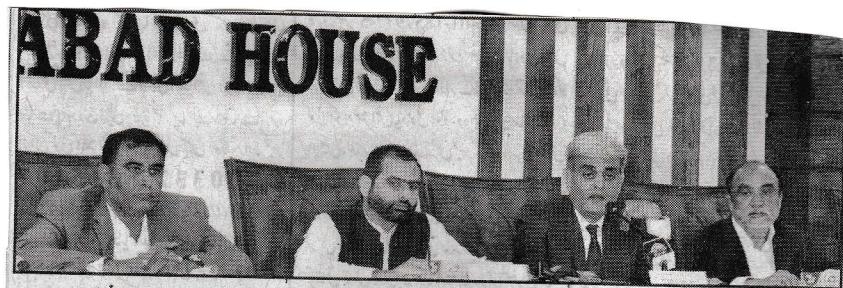
اربع 09 جولاء 2025 بمطلب 13 محرم الحرام 1447ھ



کراچی: آباد جو چیئرمین محمد حسن بخشی ۾ پہا پریس کانفرنس کری رہیا آهن

آباد عمارت ڪرڻ واري حادثي بابت جو ٿيل سرڪاري ڪميٽري کي رد ڪري ڦڻديو

کجه، سالن اندر شهرين 150 عمارتون ڪريون آهن. 7 سئو عمارتون خطرناڪ آهن: محمد حسن بخشی صراحی شاه، کي سنڌڻ هر مريم نواز طرز جي هائوسنگ اسڪيمير جو اعلان ڪرڻ گهرجي: آباد چيئرمين سنڌ حکومت کراچي شهر لاءِ ماsterپلان ڏاهڻ هر زنجيري نقى رکي، فوتين لاءِ اعلان ٿيل رقمر به نامناب سب قرار کراچي (ريوٽ: شوڪت علی) آباد ليارچي هر حکومت جي ڪمني کي رد ڪري چڻديو. چيئرمين محمد حسن بخشی جو جو ڻه اهي ت عمارت ڪرڻ واري حادثي بابت جو ٿيل سنڌ فوتين لاءِ اعلان ٿيل رقمر به نامناب سب قرار کجه.



کراچی: آباد ہاؤس میں چیئرمن آباد حسن بخشی پاری میں رہنے والی عمارت کے بعد صورتحال کے خواصے پر لیس کا فائز کر رہے ہیں۔

حکومت نے حدودش عمارتوں کا اکٹلیے کوئی پل انگ نہیں کی آباد

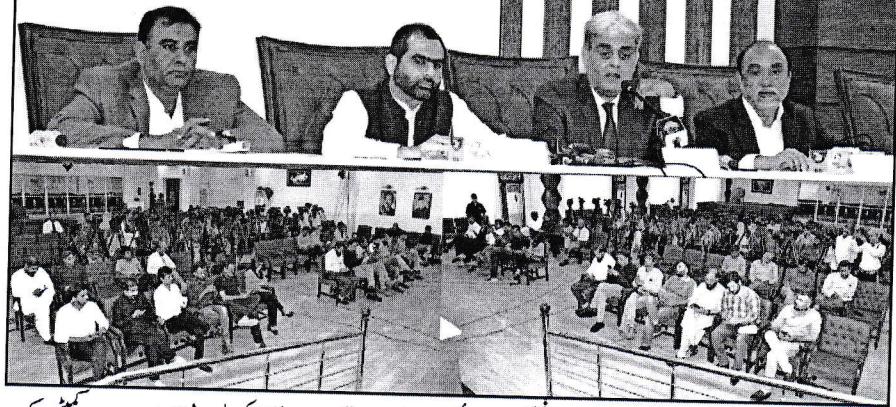
جوعار تیس روپیہ نگ روک کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کرائی جائے، عمارتوں پر اضافی مزیلیں بنانے کا بازار گرم ہے۔

کچھ کریں تو ستم حركت میں آ جاتا ہے، انصاف بر قوت نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیئرمن حسن بخشی

اور بدل دیاں ادارے غیر قانونی بلندگ کی ٹھیک ہوتے ہیں۔ جو پلاٹ کام اک ہوتا ہے حکومت عملی مرتبہ نہیں کی۔ بدل دیا جائے۔ اس کا فائدہ بہتر ہے۔ حسن بخشی سے کہا جائے کہ منہج حکومت نے حدودش عمارتوں گرانے کے لئے کمی پیاسیں کی۔ چیئرمن آباد کے مطابق عمارتوں میں ہر یوں غیر قانونی تعمیرات سے مزید قبور اڑائے جاتے ہیں۔ ان تعمیرات سے عام مریض سردوے کرایا جائے، جو عمارتیں چیئرمن حسن ذریعے سردوے کرایا جائے۔ ڈیزائن روپیہ ایڈز ڈیلپر (آباد) کے چیئرمن حسن بخشی نے سستہ و آس چیئرمن سید افضل ندیم کے درکار کے ذریعے ٹھیک ہو سکتی ہیں ان کی مرمت کے ساتھ پر لیس کا فائز کرتے ہوئے کہا کیا پاری میں عمارت گھر کرنے والے والے پر اچھی دکھ بھے۔ تعمیرات میں مقامی انتظامی، پلیس اور مختلف حکام نہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے 2025 تک عمارتیں گرفتے کے لیے مالک کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں عمارتوں پر اضافی مزیلیں بنانے کا 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جا بیک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 2 تکمیلی عمارتیں افزایشی اضافے سندھ حکومت بخت کارروائی کرے۔ یہ 5 افراد کا گرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 5 سالوں کے دوران میں رہنے پر بخوبی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ میں لاکھوں عمارتوں پر غیر قانونی مزیلیں بنانے کا رواج کرے۔ یہ 8 ہزار عمارتوں پر غیر قانونی مزیلیں بنانے کی تعداد میں ہیں، جو ہائیکم کراچی میں لاکھوں کی زندگی دار کا دی ہے۔ اسی بیان کے لیے کوئی تاصلیں بیرونیں کو گرانے کے لیے کوئی حکومت نے حدودش عمارتوں کو گرانے کے لیے کوئی

١٣ جولائی ١٤٤٧ھ، ٩ محرم ٢٠٢٥ء

ABAD HOUSE



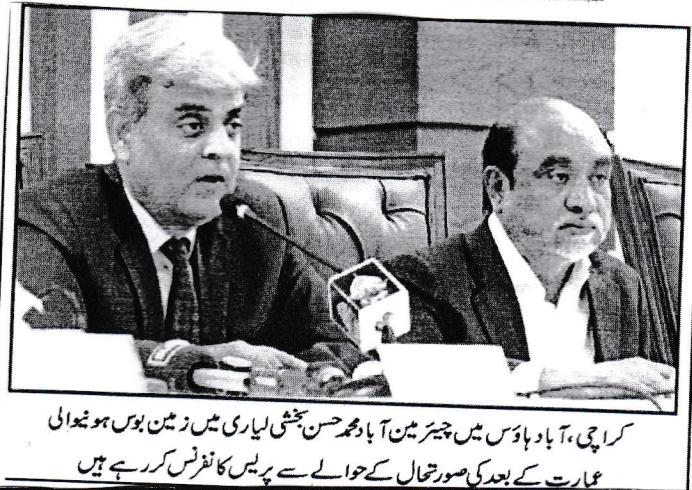
چیز میں آباد ہو جائی، سینکڑا اس چیز میں سیدارفضل حیدر، واس چیز میں طارق عزیز اور آباد کی اس بی سی اے پر سب نیٹی کے کنویز صفتیان آدھیا کے ہمراہ آباد ہاؤس میں پریس کا فائز کر رہے ہیں

آباد کی سندھ حکومت کو مندوش عمارتوں کی بحالمی کپٹشکش

سانحہ لپاری کی تحقیقات کیلئے حکومتی کمیٹی مسترد، نجی افراد کو شامل کیا جائے، چیسر میں آباد حسن بخشی

وزیر اعلیٰ سندھ مریم نواز کی طرز پر سندھ میں ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کریں، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اساف روپر) ایسو اینشن آف
بلڈرز اینڈ دبلڈرز (آئر) کے جیمز مین محضن جخشی
نے کہا کہے کہ سنہ حکومت کا پیشہ کار مارٹل پلان
بنانے میں کوئی ویچی نہیں لے رہی تو، وزیر اعلیٰ
سنہ سید مراد علی شاہ سنده میں مریم نوار طرزی کی
ہائی سسکنگ کام اعلان کر دیں، سنہ حکومت کی جانب
سے یونیورسٹی میں عمرت گرنے کے لائق کی تحقیقات
کے لیے بیانی کی جوحتی کمپنی کو مسترد اور مطالبہ کرتے
ہیں کہ اس میں فوجی شبکے کو لوگوں کو شامل کیا جائے۔
کراچی شہر میں 700 منڈنڈی اور لاکھول غیر قانونی اور
ہاتھ میزیل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جانب
مال کو سفلی خطرے میں والدیتی ہیں، گزشت 5 سال
میں غیر قانونی طور پر تعمیر عمارتیں گرفتے سے 150
قیمتیں جانیں ضایع ہو چکیں اس کی بنیادی وجہ
کرپشن، ملاجی اور جوحتی بے حصی ہے، آباد 700
منڈنڈی عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تید ہے،
اگر کوئی مطالباً کرے تو لیری ساخنیں جان بکن
ہونے والوں کے اداخیں کر 25 لاکھ روپے اور بے کسر
تباہی کر کرایی کے مطابق اس کا ساروں کے مخصوص نے
مدے سے ان عمارتوں کا سرو کر دانا جائے اسکے
کرنے کے لئے جاری کرنے کے تھے، ہم پوچھوئے
کہا کہ سنندھ حکومت نے تباہی کے مطابق اس کے
مکمل پر کوئی موڑ قانون سازی نہیں کی، حکومت کو فوری
طور پر ایکسا کرے کہ لیری ساخنیں جان بکن
ہمیں تباہی کر گرنے والی عمارت کے مکیوں کو خالی
کرنے کے لئے جاری کرنے کے تھے، ہم پوچھوئے
کہا کہ سنندھ حکومت نے تباہی کے مطابق اس کے
اور دو گھنٹے میں پر مدد و شفافیت کا جال بچا جاوے۔
اگر حکومت سنندھا حکومت دے تو آبادان تمام عمارتوں کو
کے کوئی میں صفائی آؤ یہ نے کہا کہ آباد غیر قانونی
مارتوں کی روک خامن کے لیے حکومت کو تجاوز ہے اسکو
لکھن جاری تجویز کرنے کوئی تو قبضہ نہیں دی گئی۔
لیل ڈی اسے نے رہتی ایمپوس کے نام پر 25 ارب
عامارتوں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے قبیر کے جا
کمل ایکم فرماہ نہ کی جا سکی، جیزر میں آباد نے
وزیر اعلیٰ سنندھ مراد علی شاہ سے ایکل کہ جس طرح
عما توں میں اضافی فلورز بغیر اجازت کے قبیر کے جا
دوپے سے زائد موصول کیے، مگر تا حال عادم کو ایک بھی
رہے ہیں جن کی بنیادی اور حصیں صرف 15-20
سال کی مدت کے لیے مزروع ہوتی ہیں۔ ان
غیر قانونی تعمیرات میں متناہی انتظامی، پوسٹ اور
حکومت کا ملکیت کے متعلق حکومت کی مکاری کے تحت
متعارف کرنی ہے، دیسی سنندھ حکومت کی مکاری کو
کی اکسیس لے کر سنندھ میں گھروں کی شدید قلت
ہے اور اس قلت کا ناکہدا ناگایا اختار رہا ہے، فنوں نے
چیزیں کی کہ اگر سنندھ حکومت آتا کو ایک لامکھہ تعمیر
کرنے کا بدف دے تو آباد مکمل تعمون کے لیے تیار
ہوئے کہ سنندھ کو ایک اپنی اکتوبر میں زوال
آتا ہے تو ان میں سے ہزاروں عمازوں زمین ہوں ہو
سکتی ہیں، جس سے بڑی تعداد میں فوجی انسانی جانیں
ہوں گے اور اس قلت کا خدا غوثاء اگر کراچی میں زوال
ہو تو اس کی کھانگوڑی کو متعدد اور مطالبہ کرتے
آتے ہے اس میں فوجی شبکے کو لوگوں کو شامل کیا جائے۔
کراچی شہر میں 700 منڈنڈی اور لاکھول غیر قانونی اور
ہاتھ میزیل سے تعمیر کی گئی عمارتیں شہریوں کی جانب
مال کو سفلی خطرے میں والدیتی ہیں، گزشت 5 سال
میں غیر قانونی طور پر تعمیر عمارتیں گرفتے سے 150
قیمتیں جانیں ضایع ہو چکیں اس کی بنیادی وجہ
کرپشن، ملاجی اور جوحتی بے حصی ہے، آباد 700
منڈنڈی عمارتوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے تید ہے،
اگر کوئی مطالباً کرے تو لیری ساخنیں جان بکن
ہونے والوں کے اداخیں کر 25 لاکھ روپے اور بے کسر
تباہی کر کرایی کے مطابق اس کا ساروں کے مخصوص نے
مدے سے ان عمارتوں کا سرو کر دانا جائے اسکے
کرنے کے لئے جاری کرنے کے تھے، ہم پوچھوئے
کہا کہ سنندھ ایسی میں پر مدد و شفافیت کا جال بچا جاوے۔
اگر حکومت سنندھا حکومت دے تو آبادان تمام عمارتوں کو
کے کوئی میں صفائی آؤ یہ نے کہا کہ آباد غیر قانونی
مارتوں کی روک خامن کے لیے حکومت کو تجاوز ہے اسکو
لکھن جاری تجویز کرنے کوئی تو قبضہ نہیں دی گئی۔
لیل ڈی اسے نے رہتی ایمپوس کے نام پر 25 ارب



کراچی، آباد ہاؤس میں چیخار میں آباد محمد حسن بخشی لیاری میں زمین بوس ہوئے۔ عمارت کے بعد کی صورت حال کے حوالے سے پریس کا نظر س کر رہے ہیں

19

1

نے کہا کہ شہر میں 2 کمی عمارتیں گریں جو نہ مدد و شکر
غیر قانونی تھیں۔ سنده حکومت نے نہ مدد و شکر اتوں کو
کرانے کے لیے کوئی سخت علی مجب نہیں کی۔ جو
بلات کا مالک ہوتا ہے بلند ٹکڑے مدد و شکر ہونے پر اس کا
انکدھہ ہوتا ہے۔ حسن بخش نے کہا کہ پلٹ مرط میں جو
داروں کے ذریعے سروے کرایا جائے، جو عمارتیں
بلند ٹکڑے ورک کے ذریعے تھیں ہو سکتی ہیں ان کی
حمرمت کرائی جائے اور جن عمارتوں کو حمرمت سے بچتی
ہیں کیا جاسکتا تو انہیں دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے مالک
کو پابند کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں لاکھوں
عمارتوں پر اضافی منزلیں بناؤ کر کرپشن کا بازار گرم ہے۔
کراچی میں 5 سالوں کے دوران 85 ہزار عمارتوں پر
غیر قانونی منزلیں بناؤ کر رہائشیں کی زندگی دار کر گا وی
ہے۔ ایسی بیسی اے اور بلدیاتی ادارے غیر قانونی
بلند ٹکڑے کی تعمیر میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ جو کہ میں
آباد کے مطابق عمارتوں میں مزید غیر قانونی تعمیرات
سے مزید فلور ڈالے جائے ہیں۔ ان تعمیرات سے عموم
کی جان و مال کو دادا پر لگایا جاتا ہے۔ یہ بلند ٹکڑے اور
چھوٹوں کی لائف 15 سے 20 سال ہیں۔ ان تعمیرات
میں مقامی انتظامی، پولیس اور محلہ کام ملوث ہیں
جب کہ مالی طور پر کفرور افراد ان عمارتوں میں رہنے پر
محبوب ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کی خلاف
سنده حکومت سخت کارروائی کرے۔ یہ بلند ٹکڑے کراچی
میں لاکھوں کی تعداد میں ہیں، جو ناقص منزلیں سے تباہ
کی جاتی ہیں۔ خدا غنیستہ اگر شہر میں زلزلہ آئے گا تو
عمارتیں دھیڑھو گی۔

سندھ میں مخدوش عمالتیں کر ان کیلئے کوئی پلانگ نہیں کیا اور

پچھے کریں تو سشم حرکت میں آ جاتا ہے، انصاف برق نہیں ملتا، مقدمات کا کوئی فائدہ نہیں، چیزیں حسن بخشی 2025 تک عمارتیں گرنے کے 12 واقعات ہوئے جس میں 150 افراد جاں بحق ہوئے

کراچی (اٹاف رپورٹ) جیمز مین آباد صن گھٹی کے چیڑھیں حسن گھٹی نے سیئر
کے کہا ہے کہ سنہ حکومت نے نمدوش عمارتیں گرانے
وائے پارٹی میں سید افضل نعیم کے ساتھ پریس کانفرنس
کرتے ہوئے کہا کہا کیا یہی میں عمارت گرنے والے
کے لیے کوئی پالانگ نہیں کی۔ ایسوی ایشن آف بلڈرز
افریقا جاں بحق ہوئے انہوں (ایقینبر 19 صفحہ 3 پر)

BUSINESS RECORDER

Karachi, Wednesday 9 July 2025, 13 Muharram 1447

Unsafe buildings

ABAD underscores need for comprehensive reforms.

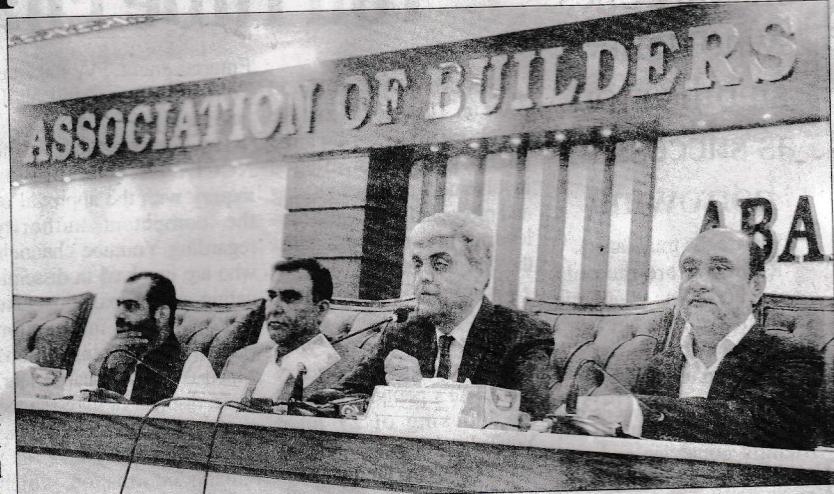
RECORDER REPORT

KARACHI: The Association of Builders and Developers (ABAD) has demanded for immediate legislative action and comprehensive reforms to address the growing crisis of unsafe buildings in Karachi following the recent tragic collapse of a five-story building in Lyari.

Speaking at a press conference held at ABAD House, Muhammad Hassan Bakhshi said that the competent authority should take immediate legislative action and comprehensive reforms to address the growing crisis of unsafe buildings in Karachi to avert tragic incidents of building collapse in the city.

Bakhshi along with Senior Vice Chairman Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz, and others said that the city has witnessed 12 such incidents resulting in 150 deaths over the past few years, attributing these tragedies to "corruption, greed, and negligence."

The ABAD chairman also criticised the Sindh government for failing to enact proper legislation regarding dilapidated buildings, adding that a disturbing pattern where



KARACHI: Association of Builders and Developers (ABAD) chairman Muhammad Hassan Bakhshi addressing a press conference at ABAD House, here on Tuesday. —Recorder photo

property owners deliberately wait for buildings to collapse to claim plot ownership was observed.

He requested the Sindh government to find solutions for approximately 700 identified unsafe buildings across the city.

"These buildings should be inspected with the assistance of National Engineering Services Pakistan (NES-PAK)," he urged.

ABAD chairman also pointed out the widespread illegal construction in the city, where additional floors

are being added to existing structures without proper authorisation.

"These constructions put public life and property at risk," he said and added that such buildings typically have a lifespan of only 15-20 years.

Bakhshi alleged that local administration, police, and relevant authorities are complicit in these illegal activities, while vulnerable populations are forced to live in these dangerous structures.

He urged the government to increase compensation amount from Rs 1 million to

Rs 2.5 million.

The chairman ABAD further revealed that over the past seven years, authorities like MDA and LDA have collected over Rs 25 billion rupees for residential schemes that have never been delivered to the public.

Bakhshi proposed that ABAD could construct dilapidated buildings within 700 days and is prepared to build 100,000 houses if requested by the Sindh government, suggesting the government to collaborate with Chinese companies in this regards. 4